43واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 4 جنوری 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں بھرتی کی تفصیل

*3001: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور سینئر رجسٹرار کی کتنی پوسٹوں پر بھرتی کی گئی؟

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور تجربہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) اگر بھرتی میرٹ پر ہوئی تو میرٹ لسٹ نیز میرٹ بنانے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) کیا حکومت غیر قانونی بھرتی کی تحقیقات کروانے اور حق دار افراد کو بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی خالی اسامیاں بذریعہ پروموشن پر کی جاتی ہیں۔ البتہ چار اسسٹنٹ پروفیسرز کی خالی اسامیاں Current Charge Basis پر محکمہ صحت نے قابلیت / اہلیت کی بنیاد پر تقرری کی ہے۔

(ب) چار اسسٹنٹ پروفیسرز کی خالی اسامیاں Current Charge Basis پر محکمہ صحت نے قابلیت / اہلیت کی بنیاد پر تقرری کی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت
1	ڈاکٹر محمد ہمایوں	اسسٹنٹ پروفیسر	18	ایم بی بی ایس۔ ماسٹرز آف فلاسفی
2	ڈاکٹر سیما امداد	اسسٹنٹ پروفیسر	18	ایم بی بی ایس۔ ماسٹرز آف فلاسفی

3	ڈاکٹرانجم زبیر بھٹہ	اسسٹنٹ پروفیسر	18	ایم بی بی ایس۔ماسٹرز آف فلاسفی
4	ڈاکٹرملک شاہد شوکت	اسسٹنٹ پروفیسر	18	ایم بی بی ایس۔ایم ایس سی بائیوسٹیٹ

(ج) جن افسران کواسسٹنٹ پروفیسرز کی پوسٹوں پر(On current charge basis) تعینات کیا گیا ہے وہ پہلے ہی ادارہ ہذا میں ملازم ہیں۔ان کی مطلوبہ قابلیت / تجربہ کی بنا پر محکمہ صحت نے تقرری کی ہے۔

(د) تمام تقرری خالصتاً پالیسی کے مطابق حکومت پنجاب، محکمہ صحت نے کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2009)

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور، سکیل 1 تا 16 بھرتی کی تفصیل

*3002: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر صحت زراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور میں گریڈ ایک سے 16 تک کس کس پوسٹ پر بھرتی کی گئی؟

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت، پتہ جات بیان کریں؟

(ج) اگر بھرتی سے قبل اخبار میں اشتہار دیا گیا تو ان اخبارات کے نام اور تاریخ بتائیں؟

(د) اگر یہ بھرتی میرٹ پر ہوئی تو میرٹ لسٹ فراہم کریں؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ جو بھرتی کی گئی ہے وہ میرٹ سے ہٹ کر کی گئی ہے؟

(و) کیا حکومت اس بھرتی کو منسوخ کر کے حق دار افراد کو بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یکم جنوری 2007 سے آج تک درج ذیل اسامیوں پر بھرتی کی گئی ہے۔

1۔ سٹینو گرافر 2۔ جونیئر کلرک 3۔ ڈرائیور 4۔ لیبارٹری اٹینڈنٹ 5۔ چوکیدار 6۔ آیا 7۔ خلاصی 8۔ سینٹری ورکر

(ب) بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	پتہ
رانا محمد الیاس	سٹینو گرافر	12	بی اے / بی ایڈ	مکان نمبر R-73، ریلوے ہاؤسنگ سکیم نمبر 1، چکلالہ، راولپنڈی

(29-01-08) کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا۔

افتخار احمد	سٹینو گرافر	12	بی کام	مکان نمبر 61، گلی نمبر 2، وقار اسلم کالونی، جوہر آباد، خوشاب

(15-12-07) کو ملازمت سے مستعفی ہو گیا۔

وقاص عزیز	سٹینو گرافر	12	ایف اے	مکان نمبر B-17 نزد علی پارک، سنگھ پورہ سٹاپ جی ٹی روڈ، شاہدرہ لاہور
محمد عمیر	جونیئر کلرک	07	بی اے	مکان نمبر 1080 گلی نمبر 85 کھراس محلہ صدر بازار، لاہور کینٹ
شبیر حسین	جونیئر کلرک	07	بی کام	گاؤں ڈاکخانہ اٹاوہ، تحصیل و ضلع گوجرانوالہ
طاہر اسلم	جونیئر کلرک	07	بی کام	محلہ اسلام آباد، سٹیٹ لائٹ ٹاؤن، گوجرہ روڈ جھنگ
سید اسد علی شاہ	جونیئر کلرک	07	میٹرک	مکان نمبر 18 گلی نمبر 10 جہانگیر روڈ کاچھوپورہ، لاہور
محمد زبیر لطیف	جونیئر	07	میٹرک	مکان نمبر 29 گلی نمبر 8 قاضی پارک، شاہدرہ، لاہور

	کلرک			
محمد احمد	ڈرائیور	04	مڈل	مکان نمبر 3 گلی نمبر 4 نواں پنڈ ہر بنس پورہ، لاہور
محمد ندیم	ڈرائیور	04	مڈل	چک نمبر WB361 ڈاکخانہ چک نمبر B358 شرقی تحصیل دنیاپور ضلع لودھراں
نیاز مسیح	سینٹری ورکر	01	خواندہ	E بلاک، محلہ فیروزیاں والا، کچی آبادی جوہر ٹاؤن، لاہور
طارق محبوب	لیبارٹری اٹینڈنٹ	2	بی اے / میٹرک معہ سائنس	مکان نمبر 1 پراچہ سٹریٹ کمبوہ کالونی، شاہ کمال روڈ لاہور
رفاقت	لیبارٹری اٹینڈنٹ	2	میٹرک معہ سائنس	مکان نمبر 840۔E گلی نمبر 2 چرچ والی، جنرل ہسپتال روڈ، لاہور
عبدالرشید	چوکیدار	1	مڈل	مکان نمبر 4 گلی نمبر 1 فردوس مارکیٹ، گلبرگ III، لاہور
شبانہ	آیا	1	مڈل	سی۔115۔GOR بہاولپور ہاؤس، لاہور
محمد افضل	خلاصی	1	میٹرک	مکان نمبر B17 نزد علی پارک سنگھ پورہ سٹاپ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
اصغر شیرازی	سینٹری ورکر	1	خواندہ	مکان نمبر E۔992، مریم کالونی، لاہور کینٹ
فیصل عنائیت مسیح	سینٹری ورکر	1	خواندہ	مکان نمبر B۔762، محلہ یوسف آباد، فیصل ٹاؤن ،لاہور

(ج) بھرتی سے قبل خالی اسامیاں روزنامہ "نوائے وقت" مورخہ 07۔03۔15 اور روزنامہ "خبریں" اور "اوصاف" مورخہ 07۔08۔24 میں مشتہر کی گئی تھیں۔ (کاپیاں "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گی ہیں۔)

(د) میرٹ لسٹ کی کاپی "ب" "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم محمد زبیر لطیف "جونیئر کلرک" اور نیاز مسیح" سینٹری ورکر"،اصغر شیرازی" سینٹری ورکر" اور فیصل مسیح" سینٹری ورکر" اپنے والد کی دوران ملازمت وفات کی صورت میں تقرری کی گئی ہے۔

(ہ) کوئی بھرتی بغیر میرٹ اور قواعد وضوابط کے برعکس نہیں کی گئی۔ تمام تر بھرتی حکومت کی وضع کردہ کنٹریکٹ پالیسی پر خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے۔

(و) تمام بھرتی خالصتاً میرٹ پر کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2009)

لاہور ڈی مونٹمورنسی کالج آف ڈینٹسٹری سے متعلقہ تفصیلات

*3755: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں ڈی مونٹمورنسی کالج آف ڈینٹسٹری کہاں پر واقع ہے نیز اس میں کل کتنا سٹاف ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) متذکرہ کالج میں سال 08-2007 کے دوران کل کتنے طلباء وطالبات کو داخلہ دیا گیا؟

(ج) متذکرہ کالج میں سال 08-2007 کے دوران کتنے طلباء اور طالبات نے فائنل ایئر میں کامیابی حاصل کی؟

(د) سال 08-2007 کے دوران متذکرہ کالج کا رزلٹ کتنے فیصد رہا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) لاہور میں ڈینٹل کالج، پنجاب ڈینٹل ہسپتال سے ملحقہ بلڈنگ واقع لاہور وال سٹی ٹیکسالی گیٹ عقب بادشاہی مسجد اور لیڈی ولنگڈن ہسپتال، فورٹ روڈ پر موجود ہے۔ جس کا قیام 1934ء میں ہوا تاہم ڈینٹل کالج کا تقریباً آدھا حصہ سال 2002ء میں گورنمنٹ محمد نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ کی بلڈنگ میں شفٹ ہو گیا ہے اور باقاعدہ کام کر رہا ہے۔

ڈینٹل کالج میں بشمول ٹیچنگ سٹاف، ایڈمن سٹاف، لائبریری سٹاف، لیبارٹری سٹاف اور دیگر عملہ موجود ہے۔ جس کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) متذکرہ کالج میں سال 08-2007 کے دوران 87 طلباء وطالبات کو داخل کیا گیا ہے۔ جس میں طالبات کی تعداد 66 اور طلبہ کی تعداد 21 ہے۔

(ج) متذکرہ کالج میں سال 08-2007 کے دوران فائنل ایئر کے امتحان میں 78 طلباء وطالبات نے کامیابی حاصل کی ہے جس میں طالبات کی تعداد 53 ہے اور طلبہ کی تعداد 25 ہے۔

(د) سال 08-2007 کے دوران ڈینٹل کالج کا رزلٹ 96% رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

نشتر میڈیکل کالج ملتان میں داخلوں اور رزلٹ کی تفصیل

*3757: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نشتر میڈیکل کالج ملتان میں سال 08-2007 کے دوران کل کتنے طلباء وطالبات کو داخلہ دیا گیا؟

(ب) متذکرہ کالج میں سال 08-2007 کے دوران کتنے طلباء اور طالبات نے فائنل ایئر میں کامیابی حاصل کی؟

(ج) سال 08-2007 کے دوران متذکرہ کالج کا رزلٹ کتنے فیصد رہا؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) نشتر میڈیکل کالج ملتان میں سال 08-2007 کے دوران کل 265 طلباء وطالبات نے داخلہ لیا۔

(ب) متذکرہ کالج سے سال 08-2007 کے دوران کل 229 طلباء وطالبات نے MBBS فائنل ایئر میں سالانہ اور ضمنی امتحانات کے تحت کامیابی حاصل کی۔

(ج) سال 08۔2007 کے دوران متذکرہ کالج کا رزلٹ 97.45% رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

دودھ میں ملاوٹ کے خلاف ٹاسک فورس بنانے کی تفصیلات

*4044: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دودھ کی ملاوٹ کے خلاف حکومت نے کوئی ٹاسک فورس بنائی اور نہ ہی کوئی عملی اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ناقص دودھ بنانے والی فیکٹریاں اوکاڑہ اور بہاول نگر میں پکڑی بھی جا چکی ہیں مگر ان کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے؟

(ج) کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ کے خلاف کوئی ٹاسک فورس تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 19 اگست 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہر تحصیل و ضلع میں ایک مستقل نظام موجود ہے "لوکل اتھارٹی" اپنے علاقائی حدود کے اندر باقاعدگی سے اس نظام کو چلا رہی ہے۔

(ب) اوکاڑہ اور بہاول نگر "لوکل اتھارٹی" کے پاس اس کا مکمل ریکارڈ موجود ہے۔

(ج) حکومت پنجاب نے "پنجاب فوڈ اتھارٹی" اس مقصد کے لئے قائم کر دی ہے جس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اور اس کا دائرہ اختیار تمام پنجاب تک پھیلانے کے لئے عمل تیزی سے جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تشخیص کے لئے لیبارٹریز کے قیام کی تفصیلات

*5242: انجینئر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تشخیص کیلئے آٹھ ایسی لیبارٹریاں قائم کی گئی ہیں جو پی سی آر ٹیسٹ کی سہولت مہیا کرتی ہیں یہ لیبارٹریز کہاں کہاں قائم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسی چھ مزید لیبارٹریز کے قیام کے لئے ساز و سامان خرید لیا گیا ہے اگر ایسا ہے تو یہ کہاں کہاں اور کب تک کام شروع کر دیں گی؟

(ج) کیا ان لیبارٹریز میں عوام کو ٹیسٹ کی سہولت مفت فراہم کی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ ہیپاٹائٹس کی تشخیص کے لئے آٹھ لیبارٹریاں قائم کی گئی ہیں۔ یہ لیبارٹریاں مندرجہ ذیل جگہوں پر قائم کی گئی ہیں اور ان لیبارٹریز میں پی سی آر کی سہولت میسر ہے۔

(i) IPH لاہور (ii) جناح ہسپتال لاہور (iii) DHQ ہسپتال فیصل آباد (iv) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد (v) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان (vi) بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور (vii) ڈسٹرکٹ ہسپتال حافظ آباد (viii) سول ہسپتال / چلڈرن ہسپتال ملتان۔

(ب) مندرجہ ذیل لیبارٹریز چار ہیں اور ان کے لئے ساز و سامان خرید لیا گیا ہے اور ان لیبارٹریز میں جلد ہی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(i) ہولی فیملی راولپنڈی (ii) نشتر ہسپتال ملتان (iii) بے نظیر ہسپتال راولپنڈی (iv) سروسز ہسپتال لاہور۔

(ج) ان لیبارٹریز میں مستحق غریب مریضوں کو ٹیسٹ کی مفت سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5456: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں 09-2008 اور 10-2009 کے دوران ہیپاٹائٹس بی اور سی کے کتنے مریض آئے؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ عرصہ کے دوران رحیم یار خان کے مختلف ہسپتالوں میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے علاج کے لئے آنے والے مریضوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

2008-09	445
2009-10	1753

(ب) ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لئے آؤٹ ڈور میں سہولیات دستیاب ہیں۔ جو کہ ممکنہ طور پر مریضوں کو مہیا کی جارہی ہیں۔ اسی طرح شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کے آؤٹ ڈور کے سیل میں مرض کی تشخیص کے بعد پیتھالوجی ڈیپارٹمنٹ میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔ جہاں پر درج ذیل ٹیسٹوں کی سہولیات موجود ہیں۔ Simple Test اور Genotype, PCR, Elisa وغیرہ۔ مریض کے ٹیسٹ پازیٹو آنے پر آؤٹ ڈور میں مریض کی ایک فائل تیار کر کے ڈائریکٹر جنرل محکمہ صحت پنجاب کو "برائے مفت فراہمی ٹیکے" ارسال کئے جاتے ہیں۔ وہاں سے ٹیکوں کا کورس موصول ہونے پر متعلقہ مریض کو اس کے گھر کے پتہ پر مطلع کر کے ہسپتال بلوایا جاتا ہے اور اس کو ٹیکوں کا کورس جاری کر دیا جاتا ہے۔ 09-2008 اور 10-2009 کے دوران لگائے گئے ٹیکوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

2008-09	304
2009-10	913

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ضلع رحیم یار خان کے ہسپتالوں میں ٹی بی کے مریضوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5457: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی بی کا مرض پنجاب میں تیسرے نمبر پر ہے؟

(ب) اس سلسلہ میں موجودہ حکومت نے 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کون کونسے حفاظتی اقدامات اٹھائے، انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ضلع رحیم یار خان کے تمام ہسپتالوں میں مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کل کتنے ٹی بی کے مریض چیک اپ کیلئے آئے؟

(د) کیا ان ہسپتالوں میں ٹی بی کے غریب و نادار مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔

(ب) 2001 میں عالمی ادارہ صحت نے TB.Dots پروگرام شروع کیا۔ 2005 میں یہ پروگرام پورے پنجاب میں شروع کر دیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت پنجاب کے تمام سرکاری ہسپتالوں بشمول بی ایچ یوز، آر ایچ سیز، ٹی ایچ کیوز، ڈی ایچ کیوز اور بڑے سرکاری ہسپتالوں میں مفت تشخیص اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں اور مریض یہ ادویات اپنے گھر کے نزدیک ترین بنیادی مرکز صحت سے حاصل کر سکتا ہے۔ مریض کو بر وقت دوائی کھلانے کیلئے معاون کردار لیڈی ہیلتھ ورکر ادا کرتی ہے

ٹی بی کے مریض کی آگاہی کیلئے خصوصی پروگرامز مرتب کئے گئے ہیں۔ جو ضلع سے لے کر نچلی سطح تک تمام طبقات جن میں پالیسی مرتب کرنے والے صحافی حضرات، امام مسجد، طلباء اور خاص طور پر مریضوں کو آگاہی دی جاتی ہے اور اب ٹی بی کی ایک اور قسم Multiple Drug Resistance جو کہ تشخیص اور علاج کے لحاظ سے انتہائی مہنگی ہے اور اس کا علاج بھی پنجاب میں 2010 سے شروع کر دیا گیا ہے۔ پورے ملک کی طرح پنجاب میں بھی ٹی بی کی تشخیص اور علاج مفت ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان کے تمام ہسپتالوں میں مذکورہ بالا عرصہ کے دوران مندرجہ ذیل مریضوں کی تعداد کو رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	سال	تعداد مریض
i	2008	5169
ii	2009	5499
iii	2010 (جنوری تا مارچ)	1340

(د) ان ہسپتالوں میں ٹی بی کے غریب و نادار مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

نشتر ہسپتال ملتان میں مریضوں کی پریشانیوں کی تفصیلات

*5491: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 12 ستمبر 2009 کو نشتر ہسپتال ملتان کے ایمرجنسی وارڈ میں محمد آصف نامی اپنڈکس کا مریض لایا گیا جو شدید درد میں مبتلا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں پر اس کا اپنڈکس کا آپریشن کیا گیا مگر اسے بیہوش کرنے کے عمل میں کسی غلطی کی وجہ سے وہ تین مہینے تک انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں رہا؟

(ج) کیا اس واقعہ کی کوئی انکوائری کروائی گئی ہے اور اگر کروائی گئی ہے تو ذمہ داروں کو کیا سزا دی گئی ہے، انکوائری رپورٹ کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا فاخرہ احمد نامی خاتون بھی نشتر ہسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں تین ماہ سے ایسی ہی وجوہات کی بنا پر داخل ہے، اس کی بیماری کی کیا وجوہات ہیں اور اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں!

(ب) جی ہاں!

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب کے حکم پر ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے مندرجہ ذیل ارکان تھے:۔

i. ڈاکٹر زاہد پرویز، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، میو ہسپتال، لاہور
ii. ڈاکٹر خالد بابر، پروفیسر آف انستھیزیا، پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ، لاہور
iii. ڈاکٹر خاور علی، پروفیسر آف انستھیزیا کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، لاہور

محکمہ صحت حکومت پنجاب کی جانب سے ادارہ ہذا کو ایک مراسلہ نمبری SO (H&D)12-122/2009(CMD) بتاریخ 19-01-2010 موصول ہوا جس کے ساتھ انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کی ایک کاپی بھی لف کی گئی اس رپورٹ کے مطابق اس سانحہ کی ذمہ داری مندرجہ ذیل ڈاکٹرز پر عائد ہوتی ہے۔ جس کے نتیجے میں ان کے خلاف اتھارٹی جناب سیکرٹری ہیلتھ پنجاب نے آرڈر نمبری SO(AMI)SR-216/2009 مورخہ 27-09-2012 کے تحت ان کو مندرجہ ذیل سزا دی گئی۔

i. ڈاکٹر فرخ آفتاب، سینئر رجسٹرار، شعبہ حادثات نشتر ہسپتال ملتان کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔
ii. ڈاکٹر جواد علوی، ایمرجنسی میڈیکل آفیسر، شعبہ حادثات، نشتر ہسپتال ملتان کو نوکری سے برخاست کر دیا گیا۔

iii. ڈاکٹر خادم حسین، پوسٹ گریجویٹ، ریذیڈنٹ، شعبہ سرجری، نشتر ہسپتال ملتان کی رجسٹریشن کینسل کر دی گئی۔

یہاں پر ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ مریض کے دوران داخلہ نشتر ہسپتال ملتان، تمام سہولیات اور ادویات مفت فراہم کی گئیں۔ ابھی تک مریض کو اس کے گھر پر روزانہ نشتر ہسپتال کے ڈاکٹر اور فزیو تھراپسٹ باقاعدگی سے معائنہ کر رہے ہیں اور ضروری ادویات بھی نشتر ہسپتال سے مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔

(د) فاخرہ احمد برائے زچگی ایک پرائیویٹ ہسپتال (میڈی کیئر) ملتان میں داخل ہوئی۔ دوران علاج / آپریشن مریضہ کو Complications ہو گئیں۔ جس کے لئے گورنمنٹ نے انکوائری کمیٹی تشکیل دی جس میں درج ذیل ارکان شامل تھے۔

i. ڈاکٹر افتخار حسین قریشی، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ہیلتھ) ملتان

ii. ڈاکٹر سعید ربانی، سینئر کنسلٹنٹ، سرجن سول ہسپتال، ملتان

iii. ڈاکٹر نگہت پروین، سینئر کنسلٹنٹ، گائناکالوجسٹ، فاطمہ جناح ہسپتال، ملتان

اس کمیٹی نے اپنی حتمی رپورٹ گورنمنٹ پنجاب محکمہ صحت کو جمع کروائی تھی۔

مریضہ کے Complications کے علاج کے لئے ICU نشتر ہسپتال میں 23-08-2009 کو داخل کروایا گیا۔ گورنمنٹ کے حکم کے تحت اس وقت کے Director General Health Punjab ڈاکٹر محمد اسلم چودھری نے PEEDA Act کے تحت انکوائری کی۔ مریضہ کے والد کی درخواست پر حکومت پنجاب نے ایک میڈیکل بورڈ بنایا جس کے تحت مریضہ کو بغرض علاج چائنہ بھجوانے کا کہا گیا۔ لہذا گورنمنٹ کے اخراجات پر مریضہ کو بغرض علاج چائنہ بھجوایا گیا۔ دوران سفر مریضہ کی دیکھ بھال کے لئے چائنہ تک نشتر ہسپتال کا ایک ڈاکٹر بھی ہمراہ تھا۔ چائنہ سے علاج کرانے کے لئے معزز عدالت سپریم کورٹ آف پاکستان نے بھی حکم جاری کیا۔ علاج کے بعد سے مریضہ ابھی تک نشتر ہسپتال کے ICU میں زیر علاج ہے۔ تمام سہولیات اور ادویات مریضہ کو مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔

انکوائری رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر شاہدہ پروین، وویمن میڈیکل آفیسر، (موجودہ سینئر رجسٹرار گائنی کرنٹ) اور ڈاکٹر عاطر فیاض، میڈیکل آفیسر (موجودہ سینئر رجسٹرار انستھیزیا)، نشتر ہسپتال ملتان ملوث پائے گئے، چونکہ یہ دونوں گزٹیڈ گورنمنٹ آفیسر ہیں۔ لہذا ان کے خلاف انضباطی کارروائی کے لئے محکمہ صحت حکومت پنجاب کو بذریعہ مراسلہ نمبری NMC/6588 مورخہ 2010۔03۔18 لکھ دیا گیا ہے جہاں پر کیس انڈر پراسیس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ڈاکٹرز کا شعبہ صحت کے علاوہ کسی دوسرے شعبہ میں جانے پر پابندی کی تفصیلات

*5545: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم ایک طالب علم کے ڈاکٹر بننے تک حکومت کا کل کتنا خرچہ آتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈاکٹر اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پولیس، ڈی ایم جی اور دیگر محکموں میں سی ایس ایس یا پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ملازم ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت کسی ایسی تجویز پر غور کر رہی ہے کہ ڈاکٹرز کے شعبہ صحت کے علاوہ کسی بھی اور شعبہ جس سے ان کی میڈیکل کی تعلیم کا کوئی تعلق نہ ہو میں جانے پر پابندی لگائی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم ایک طالب علم کے ڈاکٹر بننے تک حکومت پنجاب کا تقریباً 25 سے 30 لاکھ روپے کی خطیر رقم کا خرچ آتا ہے۔

(ب) اس ضمن میں یہ حقائق بالکل باقی ہیں کہ ڈاکٹر حضرات اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پولیس، ڈی ایم جی اور دیگر محکموں میں سی ایس ایس یا پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ملازم ہو جاتے

ہیں جبکہ ان کی پروفیشنل ڈگری کی نسبت سے ایسا بالکل نہ ہونا چاہیے اور مزید حکومت پنجاب محکمہ صحت اس کا بالکل حامی نہ ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ بات بالکل درست ہے کہ حکومت پنجاب ڈاکٹر حضرات کے اپنے محکمہ تک محدود رہ کر ملازمت کرنے کے مجاز ہیں کے لئے پہلے ہی پابندی لگا چکی ہے اور اس پہلو میں مزید بہتری لانے کے لئے دن رات کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

لاہور شہر میں مضر صحت اشیائے تمباکو، چھالیا، گٹکا کی فروخت کی تفصیلات

*5546: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں تمباکو، چھالیا، کتھا، گٹکا، پان مصالحہ اور میٹھی سپاریوں کی فروخت کی جارہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اشیائی فروخت کی وجہ سے بچوں اور بڑوں کو معدے، جگر اور منہ کی بیماریوں کے ساتھ کینسر جیسے موذی امراض میں مبتلا کر دیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کی پان مارکیٹ، انار کلی، ریلوے اسٹیشن، اکبری منڈی اور دیگر جگھوں پر متذکرہ تمام اشیاؤر بھارتی گٹکا کی سر عام فروخت کو روکنے کے لئے کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ تمام اشیا کو ڈاکٹروں نے مضر صحت قرار دیا ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان کی روک تھام کے لئے حکومت اب تک کیا اقدامات عمل میں لائی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں تمباکو، چھالیا، گٹکا وغیرہ کی فروخت جاری ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی درست ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت پاکستان کے قانون کے تحت ملک بھر میں ہر قسم کی تمباکو نوشی بشمول گٹکا پر پابندی عائد ہے۔ حکومت پاکستان نے مضر صحت نشہ آور اشیا کی فروخت پر پابندی کے لئے "Prohibition of Smoking and Protection of Non-Smokers Ordinance 2002" پاس کیا ہے۔ اس قانون کے تحت تمام سرکاری دفاتر، پبلک مقامات، ہسپتالوں، ہوٹلوں، ریستوران اور ٹرانسپورٹ میں تمباکو نوشی پر پابندی عائد ہے۔ اس ضمن میں حکومت پنجاب محکموں اور ماتحت اداروں کو وقتاً فوقتاً ضروری ہدایات جاری کرتی رہتی ہے۔ (کاپی "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس قانون کے تحت متعلقہ ادارے کے سربراہ پر لازم قرار دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ادارے میں قانون کی سختی سے پابندی کروائے اور نمایاں جگھوں پر (تمباکو نوشی منع ہے) کے بورڈ آویزاں کرے۔

اس قانون کی خلاف ورزی پر ایک ہزار روپے سے ایک لاکھ روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔

(د) جی ہاں!

(ہ) جی ہاں! اس ضمن میں عرض ہے کہ حکومت نے تمام ضروری اقدامات کئے ہیں جس کا تفصیلی جواب جزو "ج" میں دیا گیا ہے تاہم حکومت پنجاب لوگوں میں شعور بیدار کرنے کی خاطر وقتاً فوقتاً پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں ان مضر صحت اشیا کے استعمال اور ان سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے آگاہ کرتی رہتی ہے۔ سکولوں اور کالجوں میں بھی خصوصی لیکچرز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

لاہور۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں داخلہ لینے والی طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5993: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں کل کتنی طالبات نے سال 2009 کے دوران داخلہ لیا؟

(ب) فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں طالبات کو پڑھانے کیلئے کل کتنے پروفیسرز ہیں نیز ان پروفیسرز کو کیا کیا مراعات دی جا رہی ہیں؟

(ج)فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے پرنسپل کا کیانام ہے نیزیہ کتنی سیٹوں پر کام کر رہے ہیں اور کیوں، مزیدان کو حکومت کی طرف سے کیا کیامراعات دی جارہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 31 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف)سال 2009 کے دوران 251، سال 2010 کے دوران 303، سال 2011 کے دوران 292 اور 2012 کے دوران بھی 292 طالبات نے داخلہ لیا۔

(ب)اس وقت 24 پروفیسر صاحبان طالبات کو تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، تمام پروفیسر صاحبان گریڈ 20 میں تنخواہ لے رہے ہیں اور وہ تمام مراعات جو حکومت پنجاب گریڈ 20 کے پروفیسر صاحبان کو دیتی ہے، وہی مراعات فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے پروفیسر صاحبان کو دی جارہی ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے کالج کے بنیادی سائنس کے شعبہ کے پروفیسر صاحبان کو 30 ہزار روپے ماہانہ Incentive ابھی ملتاہے۔مراعات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پرنسپل کا نام پروفیسر ڈاکٹر سردار فخر امام ہے اور یہ دو سیٹوں پر کام کر رہی ہے۔

بطور پروفیسر میڈیسن ڈیپارٹمنٹ، سر گنگارام ہسپتال، لاہور

بطور پرنسپل فاطمہ جناح میڈیکل کالج / سر گنگارام ہسپتال، لاہور

کیونکہ تمام میڈیکل کالجوں میں پرنسپل کی سیٹ نہ ہے اس لئے تمام کالجوں کے پرنسپل بطور

پروفیسر ز کرتے ہیں اور ایک ہی تنخواہ بطور پروفیسر وصول کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

پی پی 72 فیصل آباد-ڈسپنسریوں ومراکز صحت کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6384: خواجہ محمد اسلام: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 72 فیصل آباد میں کتنی ڈسپنسریاں اور مراکز صحت ہیں؟
(ب)ان کو سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟
(ج)ان سالوں کے دوران کتنی مالیت کی کون کون سی ادویات ان سنٹرز کو فراہم کی گئیں؟
(د)ان سنٹرز سے روزانہ کتنے مریض مستفید ہو رہے ہیں؟
(ہ)ان سنٹرز میں کس کس گریڈ کی کون کون سی اسامیاں خالی ہیں، یہ خالی اسامیاں کب تک پر کردی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 22 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف)پی پی 72 فیصل آباد میں دو ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:۔
گورنمنٹ سٹی ڈسپنسری ڈگلس پورہ اور سٹی ڈسٹرکٹ ڈسپنسری گلبرگ فیصل آباد۔

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران ان ڈسپنسریوں کو فراہم کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ڈسپنسری	مالی سال	رقم
گورنمنٹ ڈگلس پورہ ڈسپنسری، فیصل آباد	2008-09	1670815/- روپے (16 لاکھ 70 ہزار 8 سو 15)
	2009-10	1710987/- روپے (17 لاکھ 10 ہزار 9 سو 87)
گورنمنٹ سٹی ڈسپنسری گلبرگ، فیصل آباد	2008-09	1751373/- روپے (17 لاکھ 51 ہزار 3 سو 73)
	2009-10	1791588/- روپے (17 لاکھ 91 ہزار 5 سو 88)

(ج) گورنمنٹ سٹی ڈسپنسری ڈگلس پورہ کو 09-2008 میں۔/130,000 روپے اور 10-2009 میں -/145400 روپے کی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔ جبکہ گورنمنٹ سٹی ڈسپنسری گلبرگ میں -/148800 روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

(د) ان سنٹرز سے روزانہ تقریباً 200 مریض مستفید ہو رہے ہیں۔

(ہ) ان سنٹرز پر میڈیکل آفیسر گریڈ 17 کی دو اسامیاں خالی ہیں جن کو پُر کرنے کی اتھارٹی سیکرٹری، لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ہے۔ DCO فیصل آباد کو درخواست کی گئی ہے کہ وہ ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے سیکرٹری LG&CD کو درخواست کریں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ایم آر آئی مشین کی فراہمی کی تفصیلات

*6593: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کی ایم آر آئی مشین خراب ہے اور یہ بھی درست ہے کہ یہ مشین Under Warranty ہے مزید یہ کہ کتنا عرصہ سے یہ مشین خراب ہے؟

(ب) مذکورہ مشین کو درست کرانے میں کتنا خرچہ آئے گا اور یہ کب تک درست ہو جائے گی؟

(ج) مذکورہ ہسپتال میں سی ٹی سکین مشین کب سے خراب ہے نیز اس کو ٹھیک کروانے میں کتنا عرصہ لگے گا اور اس پر کل کتنے اخراجات آئیں گے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی کی ایم آر آئی مشین خراب ہے اور یہ بھی درست ہے کہ یہ مشین Under Warranty ہے اور یہ مشین 9 جولائی 2009 سے خراب ہے۔

(ب) اس سلسلے میں پرنسپل راولپنڈی میڈیکل کالج وملحقہ ہسپتال نے سیکرٹری صحت پنجاب سے "Arbitration کے لئے کیس سیکرٹری صاحب کو بھیجا اور متعلقہ کمپنی کے نمائندے کی سیکرٹری صحت پنجاب کے ساتھ میٹنگ کے بعد اس مشین کو ناکارہ قرار دینے کے لئے بذریعہ چٹھی نمبری SO(P-III)Mist.2/2003 لکھ دیا گیا ہے۔

(ج) جواب جزو "ب" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

لاہور-چلڈرن ہسپتال میں تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لئے سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*6711: میاں نصیر احمد : کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے چلڈرن ہسپتال لاہور میں تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کے لئے چلڈرن ہسپتال میں ایک ایک بستر پر ایک سے زائد مریض بچے پڑے رہتے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سلسلہ میں مناسب اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں تھیلے سیمیا کے مریضوں کی تشخیص، علاج اور بچاؤ کے بارے میں مکمل سہولیات موجود ہیں۔

(ب) چلڈرن ہسپتال لاہور کے تھیلے سیمیا کلینک میں تقریباً روزانہ چار سو مریض رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔ روزانہ تقریباً تیس تا چالیس مریض بلڈ ٹرانسفیوژن کروانے آتے ہیں اور جن مریضوں کو داخلے کی ضرورت ہوتی ہے انہیں ہیماٹالوجی /آنکالوجی وارڈ میں داخل کیا جاتا ہے۔ جہاں اس مرض میں مبتلا بچوں کے لئے 40 بیڈز موجود ہیں اور 8 ڈاکٹرز اور 10 نرسیں کام کر رہی ہیں اور تمام مریضوں کو accommodate کیا جا رہا ہے۔

(ج) چلڈرن ہسپتال لاہور کا ان ڈور وارڈز پراجیکٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور 30-06-2013 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کی تکمیل کے بعد 12 بیڈز پر مشتمل ایک وارڈ کا مزید اضافہ ہوگا جس سے مریضوں کو صحت کی بہترین سہولیات میسر آ سکیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

صوبہ میں جعلی ادویات کی فروخت اور روک تھام کے لئے اقدامات

*6717: میاں نصیر احمد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں جعلی ادویات کی فروخت ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جعلی ادویات کے استعمال سے مریض مزید بیمار اور بعض اوقات وفات پا جاتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ اس سلسلے میں کیا اقدامات اٹھا رہا ہے مکمل تفصیل

سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 26 جولائی 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) جعلی ادویات کی تیاری اور خرید و فروخت کو روکنے کیلئے Drug Rules 2007 کے تحت ایک Comprehensive نظام موجود ہے۔ جس کے تحت تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر ڈرگز

انسپکٹرز تعینات کئے گئے ہیں۔ جعلی ادویات برآمد ہونے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) جعلی ادویات کے استعمال سے بیماری دور نہیں ہوتی۔ نتیجہ کے طور پر مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر معیاری ادویات سے علاج نہ کیا جائے تو مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

(ج) جزو "الف" میں دیئے گئے System کے علاوہ محکمہ صحت نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر نومبر 2008 میں مندرجہ ذیل تین ٹاسک فورسز، برائے انسداد جعلی ادویات، تشکیل دیں۔

1۔ٹاسک فورس برائے شمالی پنجاب

2۔ٹاسک فورس برائے مرکزی پنجاب

3۔ٹاسک فورس برائے جنوبی پنجاب

مندرجہ ذیل فورسز کی زیر نگرانی محکمہ صحت نے صوبہ بھر میں نومبر 2008 سے جعلی ادویات کے خاتمہ کیلئے ایک بھرپور مہم چلائی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی زیر ہدایت محکمہ صحت نے نومبر 2010 سے جعلی ادویات کے خلاف مہم کا نئے سرے سے آغاز کیا ہے۔ ضلعی سطح پر چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو متعلقہ علاقوں میں کام کر رہی ہیں۔ اس سلسلہ میں نومبر 2008 سے جنوری تک 119444 میڈیکل سٹوروں کی چیکنگ کی گئی ہے اور 58814 ادویات کے نمونہ جات برائے تجزیہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو بھیجے گئے جس میں سے 250 نمونہ جات جعلی ثابت ہوئے۔ اس کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اس کے علاوہ ڈرگز ایکٹ 1976 کی خلاف ورزیوں میں ملوث 6486 میڈیکل سٹوروں کے چالان ڈرگ کورٹس میں بھیجے گئے۔ ڈرگ کورٹس نے جرم ثابت ہونے پر مجرمان کو مبلغ۔/7,63,40,100 روپے (7 کروڑ 63 لاکھ 40 ہزار ایک سو روپے) جرمانہ عائد کرنے کے علاوہ مختلف مقدمات میں 15 دن سے پانچ سال تک قید کی سزا بھی سنائی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*6757: رانا بابر حسین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی۔ ایچ۔ کیو ہسپتال خانیوال کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور کتنے بیڈز اور بلاک کا ہے؟

(ب) اس میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہے تفصیل اسامی وگریڈ وائز بتائیں؟

(ج) کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(د) خالی اسامیاں پر کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال 25 ایکڑ پر مشتمل ہے اور اس میں 125 بیڈز موجود ہیں۔ ہسپتال ہذا کا کوئی علیحدہ بلاک نہ ہے۔

(ب) ڈاکٹرز کی 50 جبکہ پیرا میڈیکل سٹاف کی 65 اسامیاں منظور شدہ ہیں تفصیل گریڈ وائز تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گریڈ 19 کی چار اسامیاں (دو سینئر کنسلٹنٹ ,09۔7۔1 سے خالی ہیں) (دو APMO کی اسامیاں 08۔7۔1 سے خالی ہیں) گریڈ 18 کی دو اسامیاں (ایک ریڈیالوجسٹ 97۔10۔1 اور ایک Anesthiest کی اسامی 2009 سے خالی ہے)۔ گریڈ 17 کی تین اسامیاں 09۔8۔1 سے خالی ہیں۔

پیرا میڈیکل سٹاف کی گریڈ 9 کی 6 اسامیاں (ایک ڈینٹل ٹیکنیشن 1997 سے، ایک ای سی جی ٹیکنیشن 1997 سے، چار Ophthalomic ٹیکنیشن 2008 سے، گریڈ 5 کی ایک اسامی لیبارٹری اسسٹنٹ کی 2009 سے خالی ہے۔

(د)ڈاکٹرز کی اسامیوں کو حکومت پنجاب بذریعہ پی پی ایس سی پر کر رہی ہے جب کہ پیرامیڈیکل سٹاف کی بھرتی پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی ہے جیسے ہی یہ پابندی ختم ہو گی یہ اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2011)

ڈی ایچ کیو ہسپتال خانیوال ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*6758: رانا بابر حسین: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) D.H.Q ہسپتال خانیوال میں کتنے ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ڈاکٹرز رخصت پر ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ج) اس ہسپتال میں کتنے Specialist ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(د) Eyes سپیشلسٹ کتنے تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور کون کون سے کب سے رخصت پر ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو خانیوال میں ڈاکٹر کی کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کوئی بھی ڈاکٹر رخصت پر نہ ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں کل 12 سپیشلسٹ کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ڈاکٹر مسرت حسین سہو (چائلڈ سپیشلسٹ)، ڈاکٹر عبدالقادر (سرجن)، ڈاکٹر عامر اسد ترمذی (آئی سپیشلسٹ)، ڈاکٹر اظہر حسین چیمہ، (فزیشن)، ڈاکٹر محمد طاہر شہزاد (ای این ٹی سپیشلسٹ)، ڈاکٹر محمد جاوید اقبال (پیتھالوجسٹ)، ڈاکٹر امان اللہ طاہر (کارڈیالوجسٹ)، ڈاکٹر محمد جمیل غوری (سینئر کنسلٹنٹ، آرتھوپیڈک)، ڈاکٹر بشریٰ ریحان (گائناکالوجسٹ)، ڈاکٹر شمیلہ بانو (گائناکالوجسٹ)، ڈاکٹر حمیرہ مشتاق (گائناکالوجسٹ)، ڈاکٹر خرم ریاض خان (ڈینٹل سرجن)

(د)مذکورہ ہسپتال میں آئی سپیشلسٹ کی ایک اسامی ہے جس پر ڈاکٹر عامر اسد ترمذی، BS-18 تعینات ہے۔ رخصت پر نہ ہے بلکہ کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*6769: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) D H Q ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز بتائیں، کتنی خالی ہیں، خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز بتائیں؟

(ب) ڈاکٹرز کی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) یہ اسامیاں پر کرنا کس کی ذمہ داری ہے اور کب تک یہ پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) DHQ ہسپتال فیصل آباد میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کل 542 اسامیاں منظور شدہ ہیں جبکہ 66 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو بذریعہ پبلک سروس کمیشن پُر کیا جا رہا ہے تاہم ضلعی ریکروٹمنٹ کمیٹی ایڈہاک کی بنیاد پر بھی ہر ماہ کی پہلی اور تیسری جمعرات کو واک ان انٹرویو کے ذریعے خالی اسامیوں کو پُر کرنے میں کوشاں ہے۔

(ج) جواب جزو "ب" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اگست 2011)

لاہور۔ہسپتالوں میں کنٹینوں پر غیر معیاری کھانا فراہم کرنے کی تفصیلات

*6828: جناب وسیم قادر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال، میو ہسپتال، گنگارام ہسپتال اور جنرل ہسپتال کی کنٹینوں پر کھانا ناقص اور مہنگا دیا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان چار ہسپتالوں کی کنٹینوں پر صفائی کا مناسب بندوبست کروانے اور غیر معیاری کھانا مہنگے داموں فروخت کرنے والے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہسپتالوں میں موجود کنٹین پر بکنے والی اشیاء کا معیار اور قیمتوں کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے اور کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں متعلقہ ٹھیکیدار کو جرمانہ کیا جاتا ہے۔ سال 2012 کے دوران سروسز ہسپتال کی کنٹین کے مالک کے خلاف ایک شکایت موصول ہوئی تھی جس پر انتظامیہ نے انسپکشن کمیٹی تشکیل دی اور کمیٹی کی سفارشات پر ٹھیکیدار کو مبلغ 2000 روپے جرمانہ کیا گیا۔ صفائی کا مناسب انتظام اور معیاری کھانا سپلائی کرنے کے عمل کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے لئے ٹھیکے کی شرائط میں شقیں شامل کی جاتی ہیں اور ان پر عمل نہ کرنے کی صورت میں ٹھیکہ منسوخ کرنے کا مکمل اختیار متعلقہ ایم ایس کو حاصل ہوتا ہے۔

(ب) جی ہاں! کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں ان کے خلاف متعلقہ ایم ایس کارروائی کرنے کا مجاز ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)</u>

ضلع ملتان، ای ڈی او (صحت) کی تعیناتی و دیگر تفصیلات

***6879**: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں ای ڈی او صحت کب سے تعینات ہے؟

(ب) ان کی تعیناتی کے دوران کتنے کرپشن کے کیسز ان کے پاس آئے وہ کتنے عرصے سے زیر غور ہیں اور کتنے ایسے کیسز ہیں جن کی انکوائریاں مکمل ہوئیں اور اس میں کیا کیا سزائیں دی گئیں؟

(ج) مذکورہ آفیسر نے اپنی تعیناتی کے دوران اب تک کتنے ہسپتالوں کے Surprise visit کئے انکی تاریخ و دن کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) Surprise visit کے دوران انہوں نے کن کن ہسپتالوں میں بے قاعدگیوں کی نشاندہی کی اور اس پر کن کن آفیسران و اہلکاران کی انکوائریاں ہوئیں اور اس پر کیا کیا سزائیں تجویز کی گئیں آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈاکٹر سید اسلام ظفر 2010۔02۔9 سے بطور ای ڈی او (صحت) ملتان تعینات ہے۔

(ب) ان کی تعیناتی کے دوران ان کے پاس کوئی بھی کرپشن کا کیس نہ آیا ہے۔

(ج) ای ڈی او (صحت) ملتان نے اپنی تعیناتی کے دوران مندرجہ ذیل تاریخوں کو ضلع ملتان کے درج ذیل ہسپتالوں کے Surprise Visit کئے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	تواریخ
1	سول ہسپتال ملتان	10۔02۔10,15۔03۔10,6۔04۔10
2	شجاع آباد	16-02-10,17-02-10,1-03-10,6-03-10, 26-03-10,12-04-10,14-04-10,

		28-04-10,4-05-10,18-05-10,24-05-10 9-06-10,16-06-10,28-06-10
3	جلالپور پیر والا	06-03-10,16-03-10,30-03-10, 12-04-10,19-04-10,22-04-10,4-05-10 18-05-10,24-05-10,25-05-10

(د)Surprise Visit کے دوران ای ڈی او(صحت)ملتان نے اپنے Under چلنے والے ہسپتال میں کسی قسم کی کوئی بھی بے قاعدگی یا بے ضابطگی نہیں پائی۔

(تاریخ وصولی جواب 19اکتوبر 2011)

ضلع ملتان، جونیئر ڈاکٹرز کی سینئر ڈاکٹرز کی اسامیوں پر تعیناتی کی تفصیلات

*6881: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ملتان کے ہسپتالوں میں جونیئر ڈاکٹرز انتظامی عہدوں پر فائز ہیں اور سینئر ڈاکٹرزان کے ماتحت کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسا سیاسی بنیادوں پر کیا جارہا ہے؟

(ج) کیا حکومت سنجیدگی سے مذکورہ بالا مسئلہ کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے! بلکہ ملتان کے کسی بھی ہسپتال میں کوئی بھی جونیئر ڈاکٹر انتظامی عہدہ پر فائز نہ ہے اور نہ ہی کوئی سینئر ڈاکٹر اس کے ماتحت کام کر رہا ہے۔

(ب) ایضا۔

(ج) ایسا کوئی مسئلہ ملتان میں درپیش نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

ضلع میانوالی، ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6888: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کل کتنے ہسپتال ہیں؟

(ب) یہ کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں اور ان میں ڈاکٹرز و نرسز کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) کیا مذکورہ خالی اسامیوں کو حکومت پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان ہسپتالوں کو 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ہ) مذکورہ رقم سے کتنی اور کون کونسی طبی مشینری خریدی گئی اور کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے پٹرول اور ٹیلیفون پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع میانوالی میں کل 78 ہسپتال ہیں۔ جن میں سے ایک DHQ ہسپتال، تین THQ ہسپتال، نو RHCs، 40 بی ایچ یوز، چھ MCH سنٹرز اور 18 ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب) DHQ ہسپتال میانوالی 233 بیڈز پر مشتمل ہے۔ تین THQ ہسپتال ہیں اور ہر THQ ہسپتال 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔ 9 RHCs ہیں اور ہر RHC۔20 بیڈز پر مشتمل ہے۔ 40 BHUs ہیں اور ہر BHU دو بیڈز پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹرز کی 28 اسامیاں خالی ہیں جبکہ نرسز کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کو ضلعی ریکروٹمنٹ کمیٹی ایڈہاک پر بھرتی کرکے پر کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔
(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ضلع میانوالی، ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*6889: جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) ضلع میانوالی میں کتنے ہسپتال کس کس جگہ چل رہے ہیں؟
(ب) کیا یہ ہسپتال مذکورہ ضلع کی آبادی کے تناسب سے کافی ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت نئے ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟
(ج) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان کو حکومت کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 جون 2010)

جواب

وزیر صحت
(الف) ضلع میانوالی میں کل 78 ہسپتال ہیں جن میں سے ایک DHQ ہسپتال، تین THQ ہسپتال، نو RHCs، 40 بی ایچ یوز، چھ MCH سنٹرز اور 19 ڈسپنسریاں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) حکومت کی پالیسی کے مطابق میانوالی میں DHQ ہسپتال اور عیسیٰ خیل، کالا باغ اور پپلاں میں THQ ہسپتال ضلع کی آبادی کے تناسب سے طبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ موجودہ مالی سال میں BHU موسیٰ خیل کو اپ گریڈ کرکے RHC کا درجہ دیا گیا ہے جو کہ زیر تعمیر ہے۔
(ج) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی کل 63 اسامیاں خالی ہیں، تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن کو بذریعہ ایڈہاک تقرری کرکے پر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2011)

ضلع قصور۔ نئے ہسپتال قائم کرنے کا معاملہ

*6919: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں 2003 سے 2007 کے دوران کل کتنے نئے ہسپتال وڈسپنسریاں قائم کی گئیں؟

(ب) اگر نئے ہسپتال نہیں بنائے گئے تو کیا موجودہ حکومت ایسا کوئی منصوبہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور میں 2003 سے 2007 کے دوران ایک بنیادی مرکز صحت بھمپاں کلاں قائم کیا گیا۔

(ب) موجودہ حکومت نئے ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

ضلع قصور۔ سرکاری ہسپتالوں میں عرصہ دراز سے کام کرنے والے ڈاکٹرز کی تفصیلات

*6920: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور کے سرکاری ہسپتالوں میں کتنے ایسے ڈاکٹرز ہیں جو عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں کیا یہ قواعد وضوابط کی خلاف ورزی نہ ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں کتنے ایسے ڈاکٹرز ہیں جو انتظامی عہدوں پر عرصہ پانچ سال سے زائد ایک ہی جگہ پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت ان ڈاکٹروں کو فوری طور پر یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور کے سرکاری ہسپتال میں 7ڈاکٹرز عرصہ دس سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ڈاکٹر رضوان صادق ڈی ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال قصور عرصہ سات سال سے کام کر رہا ہے۔

(ج) جی ہاں! کسی بھی شکایت کی صورت میں حکومت پنجاب ان کو ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30دسمبر 2012)

ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں طبی مشینری کی تفصیلات

*7044: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں ایکسرے، ای سی جی اور دیگر کون کون سی طبی مشینری ہے؟

(ب) سال 10-2009 کے دوران اس ہسپتال کو کون کون سی طبی مشینری فراہم کی گئی؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران اس طبی مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس وقت کون کون سی طبی مشینری کس وجہ سے خراب پڑی ہے نیز اس کی مرمت کیوں نہیں کی گئی؟

(ہ) اس ہسپتال کے لئے مزید کونسی طبی مشینری کی ضرورت ہے، اس کے لئے کتنی رقم درکار ہے؟

(و) کیا حکومت اس ہسپتال کی ضرورت کے مطابق اس کے لئے طبی مشینری فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف)مذکورہ ہسپتال میں موجود طبی مشینری کی تفصیل درج ذیل ہے،الٹرا ساؤنڈ مشین،ایکسرے مشین،ڈایالیسز مشین،لیب کا سامان،ڈینٹل یونٹ،آپتھلک یگ لیزر

(ب)10۔2009 کے دوران کوئی بھی طبی مشینری فراہم نہ کی گئی ہے۔

(ج)10۔2009 کے دوران مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت پر 3لاکھ 75ہزار 4سو 4روپے خرچ ہوئے۔

(د)اس وقت ہسپتال میں کوئی بھی مشینری خراب نہ ہے۔

(ہ)مذکورہ ہسپتال کو ایک نئی ایکسرے مشین (500MA) کی ضرورت ہے جس کی لاگت کا تخمینہ تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے سے دو کروڑ روپے تک ہے۔

(و)مذکورہ ہسپتال کے لئے نئی ایکسرے مشین نہیں خریدی جا رہی تاہم 268 بیڈز پر مشتمل ایک نیا DHQ ہسپتال۔ /925.877 ملین روپے کی لاگت سے منڈی بہاؤالدین میں زیر تعمیر ہے جہاں پر دیگر ضروری مشینری کے ساتھ نئی ایکسرے مشین بھی فراہم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاؤالدین کو ادویات کی فراہمی کی تفصیلات

*7045: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں کتنی رقم سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران ادویات کی L.P کے لیے فراہم کی گئی؟

(ب) L.P کے ذریعے ادویات کی خرید کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ج)ان دو سالوں کے دوران L.P سے جو ادویات خرید کی گئیں وہ کون کونسی تھیں؟

(د)یہ ادویات کن کن میڈیکل سٹورز / کمپنیوں سے خرید کی گئیں؟

(ہ)یہ ادویات کل کتنے افراد کو فراہم کی گئیں؟

(و) کیا حکومت نے L.P سے خرید کی گئی ادویات کی تحقیقات کروائی ہیں اگر ہاں تو کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا ہے اور اس کے ذمہ دار کون کون افسران / اہلکاران پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) DHQ ہسپتال منڈی بہاؤالدین کو 09-2008 کے دوران LP کیلئے 10 لاکھ روپے فراہم کئے گئے جب کہ مالی سال 10-2009 کے دوران LP کی مد میں 15 لاکھ روپے فراہم کئے گئے۔

(ب) LP کی مجاز اتھارٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ہے۔

(ج) LP کے ذریعے خرید کی گئی ادویات کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 09-2008 کے دوران LP کے ذریعے ادویات کی خریداری Fair Price People Pharmacy سے کی گئی جب کہ 10-2009 کے دوران LP کے ذریعے ادویات کی خریداری کا کنٹریکٹ Ghauri Medical Store کے ساتھ ہے۔

(ہ) 09-2008 کے دوران یہ ادویات کل 836 افراد کو فراہم کی گئیں جب کہ 10-2009 کے دوران اب تک یہ ادویات 390 افراد کو فراہم کی جا چکی ہیں۔ لسٹ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس دوران LP کی خریداری میں کوئی غبن نہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی انکوائری ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

ضلع قصور۔ ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7048: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کتنے ہسپتال کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ہر ہسپتال کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) کیا یہ ہسپتال آبادی کی مناسبت سے کافی ہیں اگر نہیں تو کیا حکومت مزید ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) ان ہسپتالوں میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ان اسامیوں کو فوری طور پر Fill کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور میں کل 129 صحت کے ادارے ہیں:۔

جن میں ایک DHQ ہسپتال قصور، دو THQ ہسپتال (چونیاں اور قصور)، 12 آر ایچ سیز، 82 بی ایچ یوز، 24 کونسل ڈسپنسریاں اور 08 ایم سی ایچ سینٹرز ہیں۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

(ب) بیڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	تعداد بیڈز
1	DHQ ہسپتال قصور	194
2	THQ ہسپتال چونیاں	40
3	THQ ہسپتال پتوکی	60
4	رورل ہیلتھ سینٹرز	240 (ہر RHC 20 بیڈز پر مشتمل ہے)
5	BHUs	164 (ہر BHU 02 بیڈز پر مشتمل ہے)

(ج) یہ ہسپتال آبادی کی مناسبت سے کافی ہیں۔

(د) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور دیگر پیرا میڈیکل سٹاف کی کل 85 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل "Annex-A" درج ہے۔

STAFF POSITION

Number of Employees	Sanctioned	Filled	Vacant
General Cadre Doctors	255	128	73
Specialists Cadre Doctors	31	07	23
Dental Surgeon	20	17	03
Nursing Cadre	119	116	03
Paramedics	1056	955	110
Ministerial	46	33	13
Class IV	749	664	85

(ہ) جی ہاں! حکومت ان اسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

ڈسٹرکٹ ہسپتال قصور میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7049: محترمہ انیلہ اختر چودھری: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال قصور کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں مریضوں کیلئے کون کونسی طبی مشینری موجود ہے اور کون کونسی نہ ہے اور یہ کب تک ہسپتال کو فراہم کر دی جائے گی؟

(ج) اس ہسپتال کو 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(د) اس رقم سے کون کونسی نئی طبی مشینری خریدی گئی؟

(ہ) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کل کتنے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں اور ان ادویات پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2010 تاریخ ترسیل 11 اگست 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف)DHQ ہسپتال قصور 197 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)مذکورہ ہسپتال میں مندرجہ ذیل مشینری موجود ہے،ایکسرے مشین،الٹراساؤنڈ مشین،ای سی جی مشین،انستھیزیا مشین،ڈائیلسیز مشین، سی ٹی جی مشین،

مندرجہ ذیل مشینری نہ ہے:۔وینٹی لیٹر، سی ٹی سکین،ایکو کارڈیو گرافی،

(ج)مذکورہ ہسپتال کو مالی سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران فراہم کی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی 09-2008 کل رقم 7 کروڑ 3 لاکھ 84 ہزار روپے جبکہ مالی سال 10-2009 کے دوران 11 کروڑ 38 لاکھ 5 ہزار روپے فراہم کئے گئے۔

(د)مذکورہ عرصہ کے دوران کوئی طبی مشینری نہ خریدی گئی۔

(ہ)09-2008 کے دوران کل 214101 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں جس پر 2 کروڑ 56 لاکھ 10 ہزار ایک سو 74 روپے لاگت آئی جبکہ مالی سال 10-2009 کے دوران کل 260562 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں جس پر 2 کروڑ 99 لاکھ 31 ہزار 6 سو 56 روپے لاگت آئی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

پنجاب کے ہسپتالوں میں تعینات حکیموں کو گریڈ 16 دینے کا معاملہ

*7077: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں حکمت کورس مکمل کرنے والوں کو محکمہ صحت کے ماتحت چلنے والے ڈسٹرکٹ ہسپتالوں، تحصیل ہسپتالوں، شفاخانوں / ڈسپنسریوں میں بطور حکیم بی پی ایس 15 میں تعینات کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں تعینات حکماء کی ترقی کا کوئی چینل نہ ہے وہ 15 ویں سکیل میں بھرتی ہوتے ہیں اور 15 ویں سکیل میں ہی ریٹائر ہو جاتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب محکمہ صحت میں تعینات حکماء کو بی پی ایس 15 کی بجائے بی پی ایس 16 دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو مکمل طور پر آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2010 تاریخ ترسیل 10 اگست 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ج) محکمہ صحت کے مختلف ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کام کرنے والے حکماء کا ایک جامع پروموشن چینل زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

پی پی 174 ننکانہ صاحب میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7198: رائے محمد اسلم خاں: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں کتنے بی ایچ یو اور آر ایچ سی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 174 میں یونین کونسل بڑا گھر، یونین کونسل برخودار اور یو سی ناتھا میں کوئی بی ایچ یو نہ ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان میں بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں 13 بی ایچ یو اور 02 آر ایچ سی ہیں۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پی پی 174 میں یونین کونسل بڑا گھر، بر خوردار اور یو سی ناتھا میں کوئی بی ایچ یو نہ ہے۔

(ج) گورنمنٹ ان یونین کونسلوں میں 2015ء تک بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق تمام یونین کونسلز میں جہاں بی ایچ یو نہ ہیں بی ایچ یو تعمیر کرے گی۔ لیکن یہ مرحلہ وار ہو گا اور اس کا انحصار وسائل کی دستیابی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

پی پی 174، ہسپتالوں کو ادویات فراہم کرنے کی تفصیلات

*7199: رائے محمد اسلم خاں: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں مالی سال 10-2009 کے دوران ہسپتالوں کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور کتنی اسامیاں خالی ہیں معزز ایوان کو تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف)پی پی 174 ننکانہ صاحب میں کل 3 آر ایچ سیز اور 13 بی ایچ یوز ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان ہسپتالوں کو 10۔2009 کے دوران 47 لاکھ 89 ہزار 109 روپے مالیت کی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 25 ہے جن میں سے 9 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔تاہم 07 ڈاکٹرز تنخواہ BHUs سے وصول کر رہے ہیں جبکہ وہ ٹیچنگ ہسپتالوں میں PG ٹرینی کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2011)

سپر وائزرز کو مستقل کرنے کا مسئلہ

*7223: جناب شیر علی خان: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں تقریباً تمام محکموں میں ملازمین 16، 17 اور 18 گریڈ میں کنٹریکٹ پر کام کر رہے تھے ان کو نوٹیفیکیشن نمبر (Contract(MF&O/2004/53(M مورخہ 14-10-2009 کے تحت کنفرم کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس Precedent اور پالیسی کے پیش نظر سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن کے سپر وائزرز کو بھی مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2010 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2010)

جواب

وزیر صحت

(الف) حکومت پنجاب نے نوٹیفیکیشن نمبر (O&M/53/2004/Contract(MF مورخہ 14-10-2009 کے تحت صرف گریڈ ایک سے 15 تک کے تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کر دیا ہے۔(کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) جبکہ گریڈ 16، 17 اور 18 کے ملازمین کو تا حال مستقل نہیں کیا گیا۔

(ب) سکول ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن سپروائزر (BS-17) کے سروس رولز پر کام ہو رہا ہے۔ جب تک ان کے سروس رولز نہیں بن جاتے ان کو مستقل نہیں کیا جا سکتا تاہم محکمہ میں ان کی افادیت اور ضرورت بھی زیر غور لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2012)

لاہور | مقصود احمد ملک
2 جنوری 2013 | سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 4 جنوری 2013 محکمہ صحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید انجم	3001۔3002
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3755۔3757
3	جناب محمد طارق امین ہوتیانہ	4044
4	انجینیر قمر الاسلام راجہ	5242۔5491
5	محترمہ مائزہ حمید	5456۔5457
6	محترمہ سیمل کامران	5545۔5546
7	محترمہ راحیلہ خادم حسین	5993
8	خواجہ محمد اسلام	6384۔6769
9	جناب محمد شفیق خان	6593
10	میاں نصیر احمد	6711۔6717
11	رانا بابر حسین	6757۔6758
12	جناب وسیم قادر	6828
14	ملک محمد عامر ڈوگر	6879۔6881
15	جناب علی حیدر نور خان نیازی	6888۔6889
16	شیخ علاؤالدین	6919۔6920
17	جناب آصف بشیر بھاگٹ	7044۔7045
18	محترمہ انیلہ اختر چودھری	7048۔7049
19	محترمہ آمنہ الفت	7077
20	رائے محمد اسلم خاں	7198۔7199
21	جناب شیر علی خان	7223